SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

February 28, 2017

For immediate release

سرمایہ کاروں کا تحفظ اور سٹاک مارکیٹ میں شفافیت اولین ترجیح ہے: ظفر حجازی

اسلام آباد، 28 فروری: سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین ظفر حجازی نے کہا ہے کہ سرمایہ کاروں کا تحفظ اور مارکیٹ میں شفافیت برقرار رکھنا ریگولیٹر کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروکروں کے ڈیفالٹ کرنے کے نتیجے میں نقصان اٹھانے والے چھوٹے سرمایہ کاروں کے دعوں کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا۔ وہ منگل کے روز پاکستان سٹاک ایکس چینج کے منیر کمال اور مینجنگ ڈائریکٹر ندیم نقوی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے بتایا کہ گزشتہ کچھ عرصہ میں نو بروکروں نے ڈیفالٹ کیا جن میں سے چار بروکروں کے دعوے داروں کو سو فیصد ادائیگیاں کر دی گئی ہیں جبکہ باقی دعوے داروں کو بھی ستتر فیصد ادائیگیاں ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ ان نو بروکروں کے ڈیفالٹ کے نتیجے میں کل تن ہزار چار سو ترپین شکایات موصول ہوئیں تھیں جن میں سے دو ہزار چار سو ترپین سرمایہ کاروں کے دعووں کو نمٹا دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بروکروں سے ہونے والی ریکوری اور انوسٹر پروٹیکشن فنڈ سے سرمایہ کاروں کو اب تک اڑسٹھ کروڑ نوے لاکھ روپے ادا کئے جا چکے ہیں۔

حجازی نے کہا کہ ریگولیٹر کی اولین ذمہ داری چھوٹے سرمایہ کاروں کا تحفظ اور مارکیٹ میں شفافیت اور نمو کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ سرمایہ کار ایس ای سی پی کی زیر نگرانی تھے اور ان کی سرمایہ کاری کو زیادہ ایکسپوز کرنے پر بروکرز کو خبردار بھی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے میڈیا کے لوگوں کو بتایا کہ مارکیٹ بلندیوں کی طرف گامزن ہے جس کے باعث مارکیٹ میں سرمایہ کاری کی ایک نئی لہر آئی ہے مگر بروکرز نے ڈپازٹ لینا اور مقررہ منافع ادا کرنا شروع کر دیا ہے جو غیر قانونی ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین نے کہا کہ ایس ای سی پی کی ریگولیٹری انفورسمنٹ ایک مسلسل عمل ہے اور آج بھی ایک کیس تفتیش کے لئے نیب کے حوالے کیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ نادہندہ بروکرز کے نام پہلے ہی متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوا دئے گئے ہیں تا کہ انہیں ایگزٹ کنٹرول (ای سی ایل) لسٹ میں ڈالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ قریبی ربط رکھے ہوئے ہے اور اگر ضرورت پڑی تو فرار ہونے والے بروکرز کے خلاف ریڈ وارنٹ بھی جاری کئے جائیں گے۔

کیپٹل مارکیٹ کی صلاحیت اور مضبوطی کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان سٹاک ایکسچینج کے چیئرمین منیر کمال نے کہا کہ پاکستان کی سٹاک مارکیٹ نہ صرف مضبوط ہے بلکہ مستحکم بھی ہے اور صحیح سمت میں بڑھ رہی ہے اس لئے سرمایہ کاروں کو چند لوگوں کی وجہ سے اپنا اعتماد نہیں کھونا چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ ریگولیٹری اوراوور سائٹ باڈیز محتاط ہیں اور کمزور بروکرز پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی اور ستاک ایکس چینج نے فیصلہ کیاہے کہ سال میں ایک مرتبہ ہر ایک بروکر کا کم از کم ایک بار آڈٹ کیا جائے۔اس وقت پی ایس ایکس کے ساتھ رجسٹرڈ بروکر یج ہاؤس کی تعداد تین سو تین ہے۔انہوں نے کہا کہ سٹاک مارکیٹ میں کریش ہونے کے پہلے واقعات کے مقابلے میں مارکیٹ کی صورت حال مستحکم ہے اور اس وقت کوئی انفرادی گروپ اتنا مضبوط نہیں ہے کہ مارکیٹ پر اثر انداز ہو سکے۔منیر کمال نے یہ بھی کہا کہ چیک اینڈ بیلنس کو مد نظر رکھتے ہوئے ایس ای سی پی اور سٹاک ایکسچینج کے ریگولیٹرز کو استفسار کرنے کا حق حاصل ہے اور یہ ان کی ذمہ داری بھی ہے،اوراس کیلئے بروکرز کو مارکیٹ میں شفافیت رکھنے اور سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ریگولیٹر کے اقدامات کو سراہنا چاہیے۔

پاکستان سٹاک ایکس چینج کے مینجنگ ڈائریکٹر ندیم نقوی نے کہا کہ اس وقت مارکیٹ کا کل حجم نوے ارب ڈالر ہے اور مارکیٹ کا کل فری فلوٹ چوبیس فیصد ہے۔مارکیٹ کے کل حصص کا ایک تہائی حصہ غیر ملکی سرمایہ کاروں اور ایک تہائی حصہ مقامی مالیاتی اداروں کے پاس ہے جبکہ ریٹیل سرمایہ کاروں اور بروکروں کے پاس کل مارکیٹ کا صرف چالیس فیصد حصہ ہے۔مارکیٹ کی وسعت اور تنوع کو دیکھتے ہوئے وہ یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اب انفرادی بروکر سٹاک مارکیٹ پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

ایک سوال کے جواب میں ظفر حجازی نے نے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کے چیئر مین سلیم مانڈوی والا کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوامی نمائندوں کا یہ حق ہے کہ عوام کے مفاد میں اداروں سے پوچھیں اور سوالات کریں۔انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی ٹیم قائمہ کمیٹی کے روبرو پیش ہو گی اور سٹاک مارکیٹ میں بروکروں کے خلاف کارروائی کے حوالے سے اپنا نقطہ نظر پیش کرے گی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ سینیٹر سلیم مانڈوی والا مارکیٹ میں شفافیت قائم رکھنے اور چھوٹے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایس ای سی پی کے اقدامات کو سراہیں گے۔

ایس ای سی پی کے چیئر مین ظفر حجازی نے کہا کہ ریگولیٹرز کی جانب سے حال میں کئے جانے والے انفورسمنٹ ایکشن کو سخت کہا جارہاہے اور یہ اس وجہ سے ہے کہ اس سے پہلے کبھی بھی ریگولیٹرز نے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے لئے ایسے اقدامات نہیں کئےتھے۔انہوں نے ایک بار پھر اس عزم کا اعادہ کیا کہ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے بروکرز کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔